

# تَحَمُّلِ مِزَاجِي کي فضيلت

30 April 2026



(For Islamic Brothers)

پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کے  
ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط  
 اَمَّا بَعْدُ! فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط  
 اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ  
 اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ  
 نَوِيْتُ سُنَّتِ الْاِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سٹحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دم کیا ہو اپانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

## دُرُوْدِ پَاکِ كِي فَضِيلَت

سرکارِ ابدِ قرار، شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:  
 حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلٰی فِرَاقِ صَلَاتِكُمْ تَبْلُغْنِيْ  
 یعنی تم جہاں بھی رہو مجھ پر دُرُوْدِ پَاکِ پڑھا کرو کیونکہ تمہارا دُرُوْدِ مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(معجم کبیر، ۳/۸۲، رقم: ۲۷۲۹)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

## بَيَانِ سُنَنِ كِي نِيَّتِيں

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: **أَفْضَلُ الْعَمَلِ الْنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔<sup>(1)</sup> اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیانِ سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ﴿علم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سنوں گا﴾ باادب بیٹھوں گا ﴿ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا﴾ اپنی اصلاح کے لئے بیان سنوں گا ﴿ جو سنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبُ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہم تَحَلُّلِ مَزَاجِي (یعنی قُوْتِ برداشت) سے مُتَعَلِّقِ بَيَانِ سنیں گے۔ احادیثِ مبارکہ میں تَحَلُّلِ مَزَاجِي اور معاف کرنے کے جو فضائل آئے ہیں، وہ بھی بیان کئے جائیں گے۔ اللہ والوں کی تَحَلُّلِ مَزَاجِي کے بھی کچھ واقعات بیان کئے جائیں گے۔ تَحَلُّلِ مَزَاجِي کا بنیادی تَعَلُّقُ غُصَّہ دبانے سے ہے، لہذا غُصَّہ پر قابو پانے کے بھی کچھ طریقے بیان کئے جائیں گے۔ آئیے! سب سے پہلے ایک حکایت سنتے ہیں:

### قُوْتِ برداشت ہو تو ایسی!

پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں اسلام قبول کرنے کے لیے لوگ حاضر ہوا کرتے۔ ایک دن یمنی بادشاہوں کی اولاد سے وائل بن حُجْر و فد کی صورت میں بارگاہِ رسالت میں اسلام قبول کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ انہیں صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نے بتایا: رسولِ پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے تین دن پہلے ہی تمہارے آنے کی خبر دے دی تھی۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ان پر بے

حدِ شفقت فرمائی، ان کے لیے اپنی چادر مبارک بچھادی، اپنے قریب بٹھایا، منبرِ اقدس پر ان کے لیے تعریفی کلمات ارشاد فرمائے، بَرَکَت کی دُعا فرمائی اور حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو ان کے رہنے کی جگہ تک لے جانے کا کام دیا۔ حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اس وقت نوجوان تھے، آپ بھی مکے کے ایک سردار کے صاحبزادے تھے، لیکن پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی صحبت کی بَرَکَت سے مزاج میں سرداروں والی بات نہ تھی۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا حکم ملتے ہی امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فوراً وائل بن حُجْر کے ساتھ چل دیئے۔ وائل بن حُجْر اونٹنی پر سوار تھے جبکہ حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ساتھ ساتھ پیدل چل رہے تھے۔ چونکہ گرمی زیادہ تھی اس لیے کچھ دیر پیدل چلنے کے بعد انہوں نے وائل بن حُجْر سے کہا: گرمی بہت زیادہ ہے، اب تو میرے پاؤں اندر سے بھی جلنے لگے ہیں۔ آپ مجھے اپنے پیچھے سوار کر لیجئے۔

وائل بن حُجْر نے صاف انکار کر دیا۔ اس پر حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے کہا: کم از کم اپنے جوتے ہی پہننے کے لیے دے دیجیے تاکہ میں گرمی سے بچ سکوں۔ وائل بن حُجْر نے کہا: تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو بادشاہوں کا لباس پہن سکیں۔ تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ میری اونٹنی کے سائے (Shadow) میں چلتے رہو۔ یہ سُن کر حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے زبردست قوت برداشت کا مظاہرہ کیا اور زبان سے بھی کوئی جواب نہ دیا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ پورے مُلکِ شام کے گورنر بن گئے تو حضرت وائل بن حُجْر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو دمشق بلایا، جب یہ دمشق گئے تو حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ان سے نہایت احترام سے پیش آئے اور ماضی کے اس واقعے کا بدلہ لینے کی بجائے حضرت وائل بن حُجْر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا اور فرمایا: میرا تخت بہتر ہے یا آپ کی اونٹنی کی کوہان؟ حضرت وائل بن حُجْر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں اس وقت نیا نیا مسلمان ہوا تھا اور جاہلیت کا رواج وہی تھا، جو میں نے کیا۔ اب اللہ پاک نے ہمیں اسلام سے سرفراز

فرمایا ہے اور آپ نے جو کچھ کیا وہی اسلام کا طریقہ ہے۔

حضرت وائل بن حُجْر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے اس نرم رَوِيَّة سے اس قدر متاثر ہوئے کہ آپ نے فرمایا: کاش میں نے انہیں اپنے آگے سوار کیا ہوتا۔<sup>(1)</sup>

صَلُّوا عَلَي الْحَبِيبِ!  
صَلَّى اللهُ عَلَي مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے معلوم ہوا! ہمارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے صحابہ تَحْطَلِ مَزاج (یعنی قوتِ برداشت اور نرم مزاج والے) ہوتے تھے۔ ☆ مَحَبَّت بھرا سلوک فرمانے والے تھے۔ ☆ عاجزی و انکساری سے بھرپور تھے۔ ☆ صبر و تحمل کے عادی ہوتے تھے۔ ☆ نرم دل اور مہربان ہوتے تھے۔ ☆ دوسروں کے بغض و کینہ سے پاک ہوتے تھے۔ ☆ بُرے سلوک پر بھی اچھا سلوک کیا کرتے تھے۔ ☆ برائی کا بدلہ بھی اچھائی سے دیتے تھے۔ ☆ بُرے بار ہوتے تھے۔ ☆ بدلہ لینے کی بجائے مُعاف کرنے والے ہوتے تھے۔ اے کاش! ہم بھی ان کے طریقے پر چلنے والے بن جائیں اور تَحْطَلِ مَزاجی کو اپنی عادت بنا لیں۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

## حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا حلم و بردباری

حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قوتِ برداشت میں اپنی مثال آپ تھے، چنانچہ ایک شخص نے حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے سخت کلامی کی تو کسی نے کہا: اگر آپ چاہیں تو اسے سزا دے سکتے ہیں۔ فرمایا: مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ میری رعایا کی کسی غلطی کی وجہ سے میری قوتِ برداشت کم ہو جائے۔<sup>(2)</sup>

1 ... معجم صغیر من اسمہ یحیی، ۱۴۳/۲، مسند بزار، مسند وائل بن حجر، ۳۴۵/۱۰، حدیث: ۴۴۷۵، تاریخ المدینة المنورة، وفاة وائل بن

حجر الحضرمی، ۵۷۹/۲، الجزء الثانی، الاصابة، وائل بن حجر، ۲۶۶/۶، رقم: ۹۱۲۰، ملخصاً از فیضان امیر معاویہ، ص ۱۳

2 ... حلم معاویہ، ص ۲۲، رقم: ۱۴

صَلُّوْا عَلَی الْحَدِیْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

اے عاشقانِ صحابہ و اہل بیت! صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی قوتِ برداشت سے سبق حاصل کرتے ہوئے ہمیں بھی بُر دباری کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے۔ تَحَلُّلِ مَزاجِی بننا چاہیے۔ اپنے اندر نرمی اور معاف کرنے کی عادات پیدا کرنی چاہئیں۔ دوسروں سے ہمیشہ اچھے سُلُوک سے پیش آنا چاہیے۔ دوسروں کو تحائف دینے کی عادت بنانی چاہیے۔ ایسی عادتوں سے جہاں آپس کے تعلقات (Relations) مضبوط ہوں گے، آپس کی محبتوں میں اضافہ ہو گا، وہیں معاشرے میں خوشگوار فضا بھی قائم ہوگی۔

تحمل مزاجی کے کیا معنی ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! تَحَلُّلِ مَزاجِی کا معنی ہے برداشت کرنا، غصہ نہ کرنا، آپس سے باہر نہ ہو۔ جبکہ تحمل مزاجی کی یہ تعریف بیان کی گئی ہے کہ غصے کے وقت پُر سکون اور مطمئن رہنا۔ (کتاب التعريفات، ص ۶۶، ماخوذاً)

یہ ایک ایسا بہترین عمل ہے جو خوش نصیب مسلمان یہ عمل کرتا ہے، اُس کا شمار رَّبِّ کریم کے پسندیدہ بندوں میں ہوتا ہے، چنانچہ

پارہ 4 سورہ آل عمران کی آیت نمبر 134 میں اللہ کریم کا فرمان ہے:

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعٰفِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط  
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ج  
تَرْجَمَهُ كَنْزُ الْعُرْفَانِ: اور غَضَبَ پینے والے اور لوگوں سے  
دُرُگُز کرنے والے اور اللہ نیک لوگوں سے مَحَبَّت فرماتا  
(پ ۲، آل عمران: ۱۳۴) ہے۔

جبکہ ایک اور آیت مبارکہ میں معاف کرنے اور صبر و برداشت کی تعلیم اس طرح دلائی گئی ہے،

30 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

چنانچہ پارہ 18 سورہ نُّور کی آیت نمبر 22 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾  
 تَرْجَمَةٌ كَنْزِ الْعُرْفَانِ: اور انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور  
 درگزر کریں، کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ  
 تمہاری بخشش فرمادے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔  
 (پ ۱۸، النور: ۲۲)

## شیطان کیا چاہتا ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! معاف کرنا اور درگزر کرنا اللہ پاک سے مغفرت پانے کا سبب ہے اور یہ عادت اللہ کریم کو بہت پسند ہے۔ اس میں شک نہیں کہ شیطان انسان کا اڑلی دشمن (Enemy) ہے، جیسا کہ اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ مِمَّنْ يَدْعُوهم ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٦﴾ (۱۵ پ، بنی اسرائیل: ۵۳)  
 تَرْجَمَةٌ كَنْزِ الْعُرْفَانِ: بیشک شیطان لوگوں کے درمیان  
 فساد ڈال دیتا ہے بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

☆ شیطان ہر گز یہ گوارا نہیں کرے گا کہ مسلمان آپس میں مُتَّحِد رہیں ☆ ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں ☆ ایک دوسرے کی عزت کے مُحَافِظ بنیں ☆ ایک دوسرے کی غلطیوں کو نظر انداز کریں ☆ درگزر سے کام لیں ☆ اپنے حقوق معاف کریں، ☆ ایک دوسرے کے حقوق کا لحاظ رکھا کریں ☆ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں بلکہ ☆ شیطان تو یہ چاہے گا کہ مسلمان آپس میں خوب لڑائی جھگڑے کریں ☆ ایک دوسرے کی عزتوں پر کچھڑا چھالیں ☆ بد اخلاقی اور گندی باتیں کریں ☆ ایک دوسرے کو خوب گالیاں دیں ☆ اگر کوئی کسی کو ایک تھپڑ مارے تو بدلے میں دوسرا دو تھپڑ رسید کرے ☆ اگر کوئی کسی کو ایک گھونسا یا لات مارے تو بدلے میں دوسرا کئی گھونسے اور لاتیں مارے ☆

اگر بچوں کی امی سے کوئی غلطی ہو جائے تو اسے جی بھر کے طعنے دیئے جائیں اور ذلیل کیا جائے ☆  
 خاندان کے کسی فرد کی غلطی کو اپنی انا کا مسئلہ بنا کر زندگی بھر کے لیے اس کا بائیکاٹ کر دیا جائے ☆  
 ملازم اور ماتحت کی چھوٹی سی بھول پر اسے جی بھر کے ذلیل کیا جائے۔ ☆ بڑے مرتبے اور اونچے  
 عہدے والا مسلمان دُوسروں کو حقیر جان کر اپنے سے چھوٹوں کو چیونٹی برابر سمجھے۔ اَلْعَرَضُ! ☆  
 مسلمان آپس میں لڑتے رہیں۔ اب ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہم اپنے معاملات میں شیطان کی پیروی  
 کرتے ہیں یا رب کریم کی پیروی کرتے ہیں۔ شیطان یہ چاہتا ہے کہ مسلمان چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنے  
 مرنے لگیں جبکہ رب کریم نے یہی حکم فرمایا ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کو معاف کریں تاکہ اللہ  
 پاک ان کی مغفرت فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں شک نہیں کہ کسی مسلمان سے غلطی (Mistake) ہو جانے پر تَحْتَلُّ  
 مزاجی سے کام لیتے ہوئے اُسے معاف کرنا نفس پر بہت مشکل ہو جاتا ہے، لیکن اگر ہم تَحْتَلُّ مزاجی اور  
 عَفْو و درگزر کی فضیلتوں کو پیش نظر رکھیں گے تو تَحْتَلُّ مزاج بننا آسان ہو جائے گا۔  
 آئیے! تَحَلُّ مزاجی اور لوگوں کو معاف کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے اس کی فضیلت پر  
 15 احادیث مبارکہ سنتے ہیں:

تَحَلُّ مَزَاجِي اور درگزر کرنے کی فضیلت

(1) پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ کریم  
 (قیامت کے دن) اُس کا حساب بہت آسان طریقے سے لے گا اور اُس کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل  
 فرمائے گا۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ نے عَرَضُ کی نیارَسُولَ اللهُ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ! وہ کون سی باتیں  
 ہیں؟ فرمایا: (1) جو تمہیں مَحْرُوم کرے تم اُسے عطا کرو، (2) جو تم سے تَعَلَّقُ توڑے تم اُس سے تَعَلَّقُ

جوڑواور (3) جو تم پر ظلم کرے تم اُس کو مُعَاف کر دو۔ (معجم اوسط، ۱۸/۴، حدیث: ۵۰۶۲)

(2) ارشاد فرمایا: علم سیکھنے سے آتا ہے، تَحْطَلِ مَزَاجِي تکلیف برداشت کرنے سے پیدا ہوتی ہے اور جو بھلائی حاصل کرنے کی کوشش کرے اسے بھلائی دی جاتی ہے اور جو شر سے بچنا چاہتا ہے، اسے

بچایا جاتا ہے۔ (تاریخ مدینة دمشق، الرقم: ۲۱۶۲، رجاء بن حیوہ، ۹۸/۱۸)

(3) ارشاد فرمایا: پانچ کام انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام کی سُنَّت ہیں، ان میں سے ایک تَحْطَلِ

مَزَاجِي بھی ہے۔ (مسووعالا امام ابن ابی النبیاء، کتاب العلم، ۲۴/۲، حدیث: ۶)

(4) ارشاد فرمایا: بے شک انسان بُر دباری کی وجہ سے روزہ دار اور شب بیدار کا درجہ پالیتا ہے۔

(مسووعالا امام ابن ابی النبیاء، کتاب العلم، ۲۴/۲، حدیث: ۸، ملقطاً)

(5) ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عَرَض کی نیارِ سُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہم

خادم (Servant) کو کتنی بار مُعَاف کریں؟ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خاموش رہے۔ اُس نے پھر وہی سوال دُہرایا، آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پھر خاموش رہے، جب تیسری بار سوال کیا تو ارشاد فرمایا: روزانہ

ستر (70) بار۔ (ترمذی، کتاب البر و صلوة، باب ما جاء فی العفوعن الخادم، ۳۸۱/۳، حدیث: ۱۹۵۶)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: عربی

میں ستر (70) (Seventy) کا لفظ بیانِ زیادتی (زیادہ تعداد تانے) کے لیے ہوتا ہے، یعنی ہر دن اُسے بہت دفعہ مُعَافِ دو، یہ اُس صورت میں ہے کہ غلام سے خطا (انجانے میں) غلطی ہو جاتی ہو، خباثتِ نَفْس (جان بوجھ کر / بری عادت کی وجہ سے) سے نہ ہو اور تصور بھی مالک کا ذاتی ہو، شریعت کا یا قومی و ملکی تصور نہ ہو کہ یہ

تصور مُعَاف نہیں کیے جاتے۔ (مرآة المناجیح، ۵/۱۷۰)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب!

## شیطان کے وسوسے!

پیارے اسلامی بھائیو! ستر (70) بار معاف کرنے کا ذکر کرنے میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہم خود کو تَحْتَلُّلِ مَزاجِی بنائیں۔ کتنی ہی بڑی غلطیاں واقع ہو جائیں، ہمیں تَحْتَلُّلِ مَزاجِی نہیں چھوڑنی چاہیے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ کسی کی غلطی پر ایک آدھ بار تو صبر کر لیا جاتا ہے، لیکن اگر دوبارہ وہی غلطی سرزد ہو جائے تو بڑھا چڑھا کر بدلہ چکا دیا جاتا ہے اور بعض نادان تو ذرا سی بات پر فوراً غصے میں آجاتے ہیں مثلاً ☆ پسند کا کھانا نہ ملا ☆ چھوٹے بچے نے کپڑوں پر پیشاب کر دیا ☆ کسی نے غلطی سے ہمارے نمبر پر کال کر دی ☆ ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے کسی نے ایمر جنسی کی وجہ سے ہارن بجادیا ☆ بغیر استری کے کپڑے مل گئے ☆ مسجد کے وضو خانے پر دوران وضو غلطی سے ساتھ والے کے چھینٹے کپڑوں پر پڑ گئے اور پھر ایسے مواقع پر شیطان بھی وسوسے ڈالتا ہے کہ ”معاف کرتے رہے تو پھر جی لیا تم نے“ ”اگر نرم دل بن گئے تو یہ دنیا تمہیں جینے نہیں دے گی“ ”آج کل درگزر سے کام نہیں لینا چاہیے“ ”معاف کرنے کا زمانہ نہیں ہے بھائی!“ ”معاف کرنے سے لوگ سر پر سوار ہونے لگتے ہیں“ وغیرہ وغیرہ۔ تو یاد رکھئے! ایسی باتوں پر ہرگز توجہ نہ دیجئے۔ تَحْتَلُّلِ مَزاجِی سے کام لیتے ہوئے دوسروں کو معافی اس لیے تھوڑی دینی چاہئے کہ اس سے دنیا سنور جائے بلکہ تَحْتَلُّلِ مَزاجِی اور عفو و درگزر تو آخرت کو بہتر بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے بزرگان دین رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ کا معمول تھا کہ جتنا بھی بڑا نقصان ہو جاتا وہ تَحْتَلُّلِ مَزاجِی اور درگزر کا دامن نہ چھوڑتے۔

آئیے! ترغیب کے لیے بزرگوں کی تَحْتَلُّلِ مَزاجِی اور معاف کر دینے پر تین (3) حکایات سنتے ہیں،

چنانچہ

(1) معاف کرنا قدرت کے بعد ہی ہوتا ہے!

حضرت مَعْمَر بن راشد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت قتادہ بن دِعامہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے صاحبزادے کو زوردار تھپڑ مارا۔ آپ نے بلال بن اَبی بَرْدَة سے اُس کے خلاف مدد چاہی چنانچہ بلال بن اَبی بَرْدَة نے تھپڑ مارنے والے کو بلایا اور بَصْرَة کے سرداروں کو بھی بلایا۔ وہ آپ سے اُس شخص کی سفارش کرنے لگے لیکن آپ نے سفارش قبول نہ کی اور بیٹے سے فرمایا: ”تم بھی اُسی طرح اسے تھپڑ مارو جس طرح اس نے تمہیں مارا تھا اور فرمایا: بیٹا! آستینیں (Sleeves) اُوپر کر لو اور ہاتھ بلند کر کے زوردار تھپڑ مارو۔“ چنانچہ بیٹے نے آستینیں اُوپر کیں اور تھپڑ مارنے کے لئے ہاتھ بلند کیا تو آپ نے اُس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: ”ہم نے اللہ پاک کی رضا کے لئے اُسے مُعاف کیا، کیونکہ کہا جاتا ہے کہ مُعاف کرنا قُدْرَت کے بعد ہی ہوتا ہے۔“ (اللہ واہوں کی باتیں، ۲/۵۱۹ ج ۱)

## (2) ظلم کرنے والے کو بھی دعادی

”احیاء العلوم“ جلد 3 کے صفحہ نمبر 216 پر لکھا ہے: ایک مرتبہ حضرت ابراہیم بن ادہم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کسی صحرا کی طرف تشریف لے گئے تو وہاں آپ کو ایک سپاہی ملا، اُس نے کہا تم غلام ہو؟ فرمایا: ہاں! اُس نے کہا: بستی کس طرف ہے؟ آپ نے قَبْرِستان کی طرف اشارہ فرمایا۔ سپاہی نے کہا: میں بستی کے بارے میں پوچھ رہا ہوں۔ فرمایا: وہ تو قَبْرِستان ہی ہے۔ یہ سُن کر اُسے غُصَّہ آگیا اور اُس نے کوڑا آپ کے سر پر دے مارا اور زخمی کر کے آپ کو شہر کی طرف لے گیا۔ آپ کے ساتھیوں نے دیکھا تو سپاہی سے پوچھا: یہ کیا ہوا؟ سپاہی نے ماجرا بیان کر دیا۔ اُنہوں نے سپاہی کو بتایا یہ تو (زمانے کے ولی) حضرت ابراہیم بن ادہم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ہیں۔ یہ سُن کر وہ گھوڑے سے اُترا اور آپ کے ہاتھ پاؤں چومتے ہوئے مَعزَرَت کرنے لگا۔ آپ سے پوچھا گیا: آپ نے یہ کیوں کہا کہ میں غلام ہوں۔ فرمایا: اُس (سپاہی) نے مجھ سے یہ نہیں پوچھا تھا کہ تم کس کے غلام ہو؟ بلکہ صرف یہ پوچھا کہ تم غلام ہو؟ تو میں نے کہا:

30 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

ہاں! کیونکہ میں ربِّ کریم کا غلام (یعنی بندہ) ہوں۔ جب اُس نے میرے سر پر مارا تو میں نے اللہ پاک سے اُس کے لئے جنت کا سوال کیا۔ عَرَض کی گئی: اُس نے آپ پر ظلم کیا تو آپ نے اُس کے لئے دعا کیوں مانگی؟ فرمایا: مجھے یہ معلوم تھا کہ تکلیف برداشت کرنے پر مجھے ثواب ملے گا، لہذا میں نے یہ مناسب نہ جانا کہ مجھے تو ثواب ملے اور وہ عذاب میں گرفتار ہو جائے۔ (احیاء العلوم، ۳/۲۱۶، ملخصاً)

### (3) غلام آزاد کر دیا

حضرت امام جعفر صادق رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے ایک غلام کے ہاتھ سے آپ کے کپڑوں پر پانی گر گیا، تو آپ نے اسے تیز نظروں سے دیکھا، غلام نے کہا: میرے آقا! وَالْكُطَيْبِ الْغَيْظِ (اور غصّہ پینے والے)۔ آپ نے فرمایا: میں نے اپنا غصّہ پی لیا۔ غلام نے پھر کہا: وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ (اور لوگوں سے درگزر کرنے والے)۔ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کیا۔ غلام نے کہا: وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ۔ (اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں)۔ آپ نے فرمایا: جَاؤُا اللهُ پاك کی رضا کے لئے آزاد ہے اور میرے مال میں سے ایک ہزار دینار بھی تیرے ہیں۔ (بجرالدسوع، ص ۲۰۲، آنسوؤں کا دریا، ص ۲۴۲، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّيْ اللهُ عَلَي مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ اللہ کے نیک بندوں کے اخلاق (Manners) کتنے غمہ ہوتے ہیں کہ اگر کوئی تکلیف دے، تب بھی غصّے میں آنا اور اس سے بدلہ لینا تو دور کی بات ہے یہ حضرات تو اس کے بدلے میں اسے طرح طرح سے نوازا کرتے ہیں۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی عظیم ہستیوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مسلمانوں سے اپنی ذات کے لئے بدلہ لینے کے بجائے انہیں معاف کر کے ثوابِ آخرت کے حق دار بنیں۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّيْ اللهُ عَلَي مُحَمَّد

30 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

## تَحَلُّلِ مَزاجِی بننے کیلئے غُصّے سے بچئے!

پیارے اسلامی بھائیو! خلافِ مزاج بات ہونے پر آپے سے باہر نہ ہونا اور صبر کرنا بھی تَحَلُّلِ مَزاجِی میں شامل ہے۔ آج کے دور میں تَحَلُّلِ مَزاجِی سے کام لینا یقیناً ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ کیونکہ ہمارے مزاجوں میں غُصّہ جڑ پکڑ چکا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناک بھوں چڑھانا، آپے سے باہر ہو جانا، فضول بک بک کرنا، گندی باتوں سے زبان کو آلودہ کرنا اور لڑنے مارنے پر کمر بستہ ہو جانا، یہ سب ہمارے ہاں عام ہوتا جا رہا ہے۔ اس کی ایک بنیادی وجہ غُصّے پر قابو نہ کرنا بھی ہے۔

یاد رکھئے! غُصّہ ایک ایسی آگ ہے جو بجھنے پر آدمی کو جلی ہوئی عمارت کی طرح ویران اور بے کار چھوڑ جاتا ہے۔ بے جا غُصّہ ختم ہونے کے بعد افسوس اور شرمندگی انسان کو گھیر لیتے ہیں۔ تَحَلُّلِ مَزاجِی بننے اور اس کی فضیلتیں پانے کے لیے غُصّے پر قابو (Control) رکھنا بڑا ضروری ہے۔ بہت سی بُرائیوں کو جنم دینے کے ساتھ ساتھ آخرت کے لیے بھی بہت تباہ کن ثابت ہوتا ہے۔ ☆ انسان کو کئی گنا ہوں میں مُبتلا کر سکتا ہے۔ ☆ مار دھاڑ کی طرف اُبھارتا ہے۔ ☆ دوسروں کی عزتوں کی پامالی کا سبب بنتا ہے۔ ☆ بے حیائی کی باتوں اور بُرا کلام کرنے پر اُبھارتا ہے۔ ☆ دوسروں کی نفرتوں کا سبب بناتا ہے۔ ☆ دوسروں کے حقوق کو ضائع کرنے کا سبب بنتا ہے۔ ☆ حق دار کو اس کا حق دینے سے روکتا ہے۔ ☆ انسان کے ظاہر اور باطن کے فرق کو واضح کر دیتا ہے۔ ☆ محبتوں کو ختم کر دیتا ہے۔ ☆ دُروہوں کو فروغ دیتا ہے۔ ☆ گہرے اور مضبوط رشتوں کو بھی بہالے جاتا ہے۔ ☆ صلہ رَحْمی سے محروم کر دیتا ہے۔ ☆ شفقت و مہربانی جیسی بہترین صفات سے دُور کر دیتا ہے۔ ☆ کئی بُری چیزوں کی طرف لے جاتا ہے۔

یاد رکھئے! بہت زیادہ غصے میں مُبتلا ہو کر مضبوط چیزوں کو توڑ دینا، طاقتوروں کو پچھاڑ دینا اور دوسروں کو اپنے غصے سے ڈرا دینا یہ بہادری نہیں بلکہ غصے کے وقت خود کو قابو میں رکھنا بہادری ہے۔

مہربان و کریم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو غُصَّہ پی جائے گا حالانکہ وہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا تھا تو اللہ پاک قیامت کے دن اس کے دل کو اپنی رضا سے معمور فرما دے گا۔

(کنز العمال، ۳/۶۳۱ حدیث ۱۶۰۷ از غصے کا علاج، ص ۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَدِيْبِ! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّدٍ

غُصَّہ کے علاج

پیارے اسلامی بھائیو! تَحَلُّلِ مَزَاجِي کو اپنانے اور غُصَّہ پر قابو پانے کے لیے ضروری ہے کہ غُصَّہ کی تباہ کاریوں کو بھی پیش نظر رکھا جائے کیونکہ ☆ غصہ ہی اکثر خرابیوں کا سبب بنتا ہے۔ ☆ دو بھائیوں میں جدائی کا باعث بنتا ہے ☆ میاں بیوی میں طلاق (Divorce) کی وجہ بنتا ہے۔ ☆ آپس میں نفرت کو فروغ دیتا ہے۔ ☆ ناحق قتل کا سبب ہوتا ہے۔

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: جب کسی پر غُصَّہ آئے، مار دھاڑ اور توڑ تار کر ڈلنے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس طرح سمجھائیے: مجھے دوسروں پر اگر کچھ قدرت حاصل بھی ہے تو اس سے بے حد زیادہ اللہ پاک مجھ پر قادر (قدرت رکھنے والا) ہے، اگر میں نے غُصَّہ میں کسی کا دل دکھایا یا ناحق ضائع کیا تو قیامت کے روز اللہ پاک کے غُصَب سے میں کس طرح محفوظ رہ سکوں گا؟

(غصے کا علاج، ص ۱۵)

غُصَّہ کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ غُصَّہ لانے والی باتوں کے موقع پر اللہ والوں کے انداز اور ان کی حکایات کو ذہن میں دوہرائے، آئیے اس طرح کی تین (3) حکایتیں سنتے ہیں:

(1) کسی شخص نے امیر المؤمنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رَضِيَ اللهُ عَنْہ سے سخت کلامی کی۔ آپ نے سر جھکا لیا اور فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ مجھے غُصَّہ آجائے اور شیطان مجھے تکبر اور حکومت کے

غُرور میں مُبتلا کرے، میں تم کو ظلم کا نشانہ بناؤں اور روزِ قیامت تم مجھ سے اس کا بدلہ لو، مجھ سے یہ ہر گز نہیں ہو گا۔ یہ فرما کر خاموش ہو گئے۔ (کیمیائے سعادت، ۲/۵۹۷ از غصے کا علاج، ص ۱۲)

(2) کسی شخص نے حضرت سلمان فارسی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو گالی دی۔ انہوں نے فرمایا: اگر قیامت کے دن میرے گناہوں کا پلہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا، میں اُس سے بھی بُرا ہوں اور اگر میرا وہ پلہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پروا نہیں۔ (اتحاف السادة، ۹/۲۱۶، از غصے کا علاج، ص ۱۲)

(3) کسی شخص نے حضرت شَعْبِي رَضِيَ اللهُ عَلَيْهِ کو گالی دی، آپ نے فرمایا: اگر تُو سچ کہتا ہے تو اللہ پاک میری مغفرت فرمائے اور اگر تُو جھوٹ کہتا ہے تو اللہ پاک تیری مغفرت فرمائے۔

(احیاء العلوم، ۳/۱۲۲، از غصے کا علاج، ص ۱۳)

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ      صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ!

## نیک عمل نمبر 14 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے اندر صبر و برداشت پیدا کرنے اور غصے کی عادت چھڑانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ”نیک اعمال“ کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کے عطا کردہ ”72 نیک اعمال“ میں سے نیک عمل نمبر 14 یہ ہے کیا آج آپ نے (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آ جانے کی صورت میں چپ رہ کر غصے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ پیارے اسلامی بھائیو! اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم غصے جیسی بُری عادت سے بچ سکتے ہیں اور اپنے اندر صبر و برداشت پیدا کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں، نیز اسی طرح اور بہت سے نیک اعمال بصورتِ سوال جواب اس رسالے میں موجود ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہم آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا

30 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

فرمائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلَی مُحَمَّد

## ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آئیے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کے رسالے ”101 مدنی پھول“ سے ناخن کاٹنے کے چند مدنی پھول سنتے ہیں ☆ جمعہ کے دن ناخن کاٹنا مستحب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کیجئے (ذریعہ مختار، ۶۶۸/۹) صدر الشریعہ، بدر الطریقہ مولانا امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جمعہ کے روز ناخن ترشوائے (کاٹے) اللہ پاک اُس کو دوسرے جمعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جمعہ کے دن ناخن ترشوائے (کاٹے) تو رحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔ (ذریعہ مختار، رد المحتار، ۶۶۸/۹۔ بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۲۶، ۲۲۵) ☆ ہاتھوں کے ناخن کاٹنے کے منقول طریقے کا خلاصہ پیش خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ اب آخر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹا جائے۔ (ذریعہ مختار، ۶۷۰/۹،

احیاء العلوم، ۱/۱۹۳)

### اعلان:

ناخن کاٹنے کی بقیہ سنتیں اور آداب حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلَی مُحَمَّد

30 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع  
میں پڑھے جانے والے 6 ذُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا ذُرود

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا نَبِيَّ الْأُمِّيِّ

الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

بُزْ رُغُوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس ذُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیدت کرے گا اور قَبْرِ میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْرِ میں اپنے رَحْمَت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔<sup>(1)</sup>

﴿2﴾ تمام گناہ مُعَاف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ ذُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعَاف کر دیئے جائیں گے۔<sup>(2)</sup>

﴿3﴾ رَحْمَت کے ستر دروازے

1۰۰۱ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۵۱ | ملخصاً

2۰۰۲ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پَک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمَتِ کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔<sup>(1)</sup>

#### ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ كَا ثَوَاب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا بَيْنَ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بَدْوَامٍ مُلْكِ اللّٰهِ  
حضرت اَحْمَدِ صَاوِي رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ بَعْضِ بُرُوكُوں سے نَقْل كرتے ہیں: اس دُرُودِ شَرِيفِ كُو اِيك  
بَار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے كَا ثَوَاب حَاصِلِ هُو تَا هِي۔<sup>(2)</sup>

#### ﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ  
ايك دن ايك شَخْصِ آيَا تُو حُضُورِ اَنُورِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِي اُسِي اُو رِصْدِ اِيْقِ اَكْبَرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ  
كِي درميان بٹھالايَا۔ اس سے صحابہ كرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمُ كُو تَعْجُوبِ هُوَا كِه يِه كُونِ ذِي مَرْتَبِهِي هِي! جَبِ هِي چلَا كِيَا  
تُو سَرِ كَارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِي فَرَمَا يَا: يِه جَبِ مُجْهِي پَرِ دُرُودِ پَک پڑھتا هِي تُو يُوں پڑھتا هِي۔<sup>(3)</sup>

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

#### ﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْبَقْعَدَ النَّعْرَابِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
رَسُولِ اَكْرَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَا فَرْمَانِ عَالِي شَانِ هِي: جُو شَخْصِ يُوں دُرُودِ پَک پڑھے، اُس كِي ليِي

1... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

3... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔<sup>(1)</sup>

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مَحَبَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهُ

حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔<sup>(2)</sup>

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔<sup>(3)</sup>

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خداے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 30 اپریل 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعایاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

ناخن کاٹنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆ یاؤں کے ناخن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے یاؤں کی چھنگلیا

1... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۵۴، حدیث: ۱۳۰۵

3... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۱۵

(یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن کاٹ لیجئے پھر اٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیا سمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ (ایضاً) ☆ جنابت کی حالت (یعنی غسلِ فرض ہونے کی صورت) میں ناخن کاٹنا مکروہ ہے۔ (عالمگیری، ۵/۳۵۸) ☆ دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے برص یعنی کوڑھ کے مَرَض کا اندیشہ ہے۔ (ایضاً) ☆ ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دفن کر دیجئے اور اگر ان کو چھینک دیں تو بھی حَرَج نہیں۔ (ایضاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلَی مُحَمَّد

## ☆ چھینک آنے پر دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”چھینک آنے پر دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ (خزینہ رحمت، ص 58)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلَی مُحَمَّد

## ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفَی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی

عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! نیک اعمال کا سالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

- (1) رِضائے الہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔
- (2) جن نیک اعمال پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

30 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

- (3) جن پر عمل نہ ہو سکا ان پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔
- (4) گناہوں سے بچنے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہو اتو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔
- (5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فلاں فلاں یا اتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔
- (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔
- (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔
- (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔
- (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔
- آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اللہ ارٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔
- توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

### یومیہ 56 نیک اعمال:

- (1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃ الملک پڑھ یا غن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃ الکرسی، سورۃ الإخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا پڑھی؟ (6) کزلاً ایمان مع خزان العرفان یا نور العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سنیں؟ یا صراط الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سن لے؟ (7) شجر کے کچھ نہ کچھ اور ادا پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار درود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کارلٹیون وغیرہ وغیرہ سننے سے بچایا؟ (11) رات میں چلتے ہوئے پاکار یا بس وغیرہ میں سفر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت ادھر ادھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کا جھگڑا کر کے اذان و اقامت کا جواب

30 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

دیا؟ (14) گھر میں یا باہر کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غصے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے آئینہ کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رسالے کے خانے پڑے؟ (16) ”مرکزی مجلس شوریٰ“ کے اصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں قرآن کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھرو کوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مدنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سنا؟ (25) سنت کے مطابق لباس (جولڈیز بکھرنا، شوخ یعنی تیز رنگ یا یکساں نہ ہونے یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زلفیں رکھنے کی سنت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سنت کے مطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) ان سنتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جانا، قبلہ رخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سنت قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) بیچہ کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوات اللہ علیہ ادا کی؟ (34) اذان یا اذانِ شریک اور چاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سنت قبلیہ پڑھیں؟ (36) انفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چیل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) استعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و بچھلی کرنے / سننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مدنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنویٰ طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صورت میں (ادا ہنگامی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ یا نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نفاق و ریاکاری کا جرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزت بنانے کے لئے اس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی ستھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحت شرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چونک درس دیا، یا سنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مرشد کے لئے دُعاے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اسلامی بھائی (خصوصاً بڑے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صلاہ ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا بل کر، براہِ راست (زنی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی الزام تراشی، بول آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول استعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنویٰ فائدہ نہ

ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں او باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھل کھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عملہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا ادب و احترام بجالائے؟

### قل مدینہ کار کردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نکالیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

### ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشرق و چاشت) شرکت کی؟ (60) اس ہفتے یوم تعطیل اعتکاف کی سعادت پائی؟ (61) اس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دکھیا رے کے گھر یا اسپتال جا کر عیادت کے مطابق عیادت یا عنقراری یا عزیز کے انتقال پر تعزیت کی؟ (62) اس ہفتے پیر شریف (یا رہجانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اس ہفتے کم از کم ایک اسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

### ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رسالہ نقل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذمہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اس ماہ کسی شقی عالم (یا امام مسجد، مؤذن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

### سالانہ 1 نیک عمل

(70) اس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

### زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مطالعہ فرمایا؟ (72) زندگی میں ایک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دن کا اصلاحی اعمال کورس، 7 دن کا فیضان نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

### دعائے امیرِ اَبَلِ سُنَّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!

30 اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

